بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ

۲۶ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۵/۱۰ — ۴ ظہور ۱۳۳۵ ہش — ۴ اگست ۱۹۵۶ء — جلد ۱۸۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ اگست سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:-

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۳ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل بھی حرارت ہو گئی تھی۔ گو آج صبح دس بجے تک نہیں ہوئی۔ البتہ رات کچھ بے خوابی اور بے چینی میں گزری۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے کمر میں درد کی شکایت ہے۔ نیز پاؤں میں بھی کبھی کبھی نقرس کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— امریکہ نے سعودی عرب کی حکومت کو مطلع کیا ہے کہ وہ ظہران کے ہوائی اڈے کا سالانہ کرایہ ادا کرنے کو تیار نہیں ہے۔

مسئلہ کشمیر جلد سلامتی کونسل میں پیش کیا جائے گا

کراچی ۳ اگست۔ انتہائی معتبر ذرائع کے مطابق پاکستان بہت جلد کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کر رہا ہے۔ مرکزی کابینہ آئندہ چند روز میں اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ کرے گی۔ توقع ہے کہ پاکستان اگست کے آخر یا ستمبر کے شروع میں سلامتی کونسل کو کشمیر پر بحث کے لئے کہے گا۔

احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی

جامعہ احمدیہ ربوہ کے منیر الدین احمد صاحب (یحیٰ فضلی) اور محمد ارشاد بشیر صاحب امسال پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں یونیورسٹی بھر میں علی الترتیب اول و دوم رہے ہیں۔

اسی طرح تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پروفیسر پرداز ی صاحب جنہوں نے امسال ایف۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ اردو میں یونیورسٹی بھر میں اول رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان طلباء کی یہ کامیابی مبارک کرے۔

نہر سویز مصر کی ملکیت ہے اور مصر ہی اس کا مالک رہے گا۔

ہم اپنے خون کے آخری قطرہ تک اس کی حفاظت کرینگے۔ اسکندریہ میں کرنل ناصر کا اعلان

قاہرہ ۲ اگست۔ کل اسکندریہ میں مصر کے صدر کرنل ناصر نے اعلان کیا کہ نہر سویز مصر کی ملکیت ہے اور مصر ہی اس کا مالک رہے گا۔ انہوں نے کہا استعماریت اور سامراجی بے نقاب ہو گئے ہیں۔ ہم قزاقوں اور غاصبوں کو اپنے قریب پھٹکنے کی اجازت نہیں دینگے۔ ہم جانتے ہیں کہ قزاقوں کو کس طرح کچلا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا عرب قوم اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی ہے۔ عرب خلیج فارس سے بحر اوقیانوس تک مضبوط ہیں۔ اور وہ ایک مضبوط گروپ کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ وہ اب پیچھے نہیں ہٹیں گے بلکہ آگے ہی قدم بڑھائیں گے۔ نیز کہا نہر سویز اب اپنے اصل مالکوں کو مل گئی ہے۔ ہم اپنے خون کے آخری قطرہ تک اس کی حفاظت کرینگے۔

بی بی سی کے نمائندہ مقیم قاہرہ نے اطلاع دی ہے کہ مصر میں ہر کہیں نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ انگریزوں کو قزاق اور فرانسیسیوں کو قصابوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور ساری مصری قوم نہر سویز کی حفاظت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ بہا دینے کا عزم کر چکی ہے۔

ادھر مصر میں مقیم برطانوی باشندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اگر مناسب سمجھیں تو واپس آ جائیں اور صرف ایسے لوگ وہاں رہیں جن کے مصر میں رہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ مصر جانے والے برطانوی باشندوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنا سفر منسوخ کر دیں۔

مسٹر گبن نے پاکستانی آئین کی جلد پیش کی

واشنگٹن ۳ اگست قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر سی۔ ای گبن نے کل امریکی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو پاکستانی آئین کی ایک جلد پیش کی اس جلد پر سکندر مرزا کے دستخط ہیں۔

صدر شمعون اور لبنانی زعماء آئندہ اکتوبر میں پاکستان آئینگے

لبنان کشمیر کے متعلق پاکستان کے موقف کا مکمل طور پر حامی ہے

بیروت ۳ اگست۔ لبنان کے وزیر اعظم مسٹر عبداللہ الیافی نے کل یہاں پاکستانی اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران اعلان کیا کہ لبنان کشمیر میں آزادانہ رائے شماری کرانے سے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کے سلسلہ میں پاکستان کے مطالبہ کی مکمل حمایت کرتا ہے۔

آپ نے کہا لبنان نے کشمیر کے متعلق اپنے رویہ کو پوری طرح واضح کر دیا ہے۔ مسٹر عبداللہ الیافی نے کہا کہ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کو فوراً عملی جامہ پہنانا چاہیئے کیونکہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے ذریعہ ہی اس علاقے میں امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم لبنان نے اس بات پر زور دیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ملکوں کو چاہیئے کہ وہ بڑا اقوام متحدہ کے فیصلوں پر عملدرآمد پر زور دیں۔ وزیر اعظم نے یہ انکشاف کیا کہ وہ آئندہ اکتوبر میں لبنان کے صدر کامل شمعون کے ہمراہ پاکستان آئینگے۔

شاہ سعود ہفتہ کو کراچی پہنچیں گے

کراچی ۲ اگست۔ وفاقی دارالحکومت میں شاہ سعود کے شاہانہ استقبال کی تیاریاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ شاہ سعود انڈونیشیا کے دورے پر جاتے ہوئے ہفتہ کی صبح کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ شہزادے ہوں گے۔ شاہ سعود صدر سکندر مرزا کے مہمان ہوں گے ہفتہ کو شاہ سعود کے اعزاز میں ایک ظہرانہ دیا جائے گا۔ پھر شام کو شاہ سعود کے اعزاز میں ایک شاہانہ دعوت دی جائے گی شاہ سعود اتوار کو جاکرتہ روانہ ہو جائیں گے۔

سیلاب پر کنٹرول کے اقدامات

ڈھاکہ ۳ اگست۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب پر قابو پانے کے اعلیٰ اختیارات کے بورڈ کا کل یہاں پہلا اجلاس ہوا۔ جس میں محکمہ آبپاشی کے نچلے درجہ کے عملے کی فنی تربیت کی ایک سکیم منظور کی گئی۔

مصر ہر صورت حال کیلئے تیار ہے

قاہرہ ریڈیو کا نشریہ

لندن ۳ اگست۔ قاہرہ ریڈیو نے کل رات اپنی فرانسیسی نشریات میں کہا ہے کہ مصر ہر قسم کی صورت حال کے لئے تیار ہے۔ مصری فوج جانتی ہے کہ اسے اپنے ملک کے حقوق اور عزت کی کس طرح حفاظت کرنی ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ر اگست ۱۹۵۶ء

تبلیغ کی ریڑھ کی ہڈی

اس بات پر اب شاید زور دینے کی ضرورت نہیں۔ کہ "تحریک جدید" کتنی ضروری ہے۔ کیونکہ ہر احمدی جانتا ہے۔ کہ تحریک جدید ہی تبلیغ اسلام کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام کس کو یاد نہیں کہ

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

پھر حضور اقدس علیہ السلام نے "پسر موعود" کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ

"وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا"

ان دونوں الٰہی اشاروں کا مطلب صاف ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اسلام کی تبلیغ پسر موعود دنیا کے کناروں تک پہنچائیگا۔ کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے۔ کہ آج ہم ان دونوں باتوں کو تصور میں نہیں بلکہ ٹھوس حقیقت کی صورت میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

ایک انسان کے متعلق جو ابھی پیدا بھی نہیں ہؤا۔ ایسی تحدی سے پیشگوئی کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہو سکتا ہے۔ کسی انسان کی من گھڑت بات نہیں ہو سکتی۔ جو لوگ ان باتوں پر ان کے پورا ہونے سے پہلے ایمان رکھتے تھے۔ واقعی ان کا ایمان بڑی شان کا تھا۔ انہیں یہ اعتماد حاصل تھا۔ کہ ان کا امام ایسے معاملات میں غلط بات نہیں کہتا۔ وہ وہی کہتا ہے۔ جس کا علم اسے اللہ تعالےٰ کی طرف سے دیا گیا ہو۔ اس لئے انہیں یقین تھا۔ کہ ایک نہ ایک دن ایسا ضرور ہوگا۔ اور یقیناً یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول "اپنے پیارے محمود" کو اتنا عزیز رکھتے تھے۔

ان لوگوں کا ایمان واقعی صدیقی ایمان تھا۔ مگر ہم جو ان پیشگوئیوں کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ ہمارے لئے ان کی صداقت پر ایمان لانا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔

الاماشاء اللہ جو ماہرین دشت نوردی ریگستانوں میں ہوا کو سونگھ کر پانی کا اندازہ قبل از وقت لگا لیتے ہیں۔ واقعی نہایت قابل قدر ہیں۔ وہ واقعی ماہرین کہلاتے ہیں۔ مگر کیا یہ حیرت ناک نہیں کہ بعض لوگ آنکھوں کے سامنے پانی کے چشموں کو لہراتا دیکھتے ہیں۔ مگر ان کی طرف بڑھنے سے اس لئے ہچکچاتے ہیں۔ کہ کہیں یہ سراب ہی نہ ہو۔ ایسے متشکک انسان دنیا میں ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے نشانات اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ مگر پھر بھی تسلیم نہیں کرتے۔

یہ دونوں پیشگوئیاں نہایت مختصر الفاظ میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان میں کوئی لفظ یا ترکیب ذو معنی نہیں۔ صاف الفاظ ہیں جن کے معنی صاف ہیں۔ پھر یہی نہیں بلکہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات میں ان پیشگوئیوں کا پورا ہونا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ کیا یہ اعجاز نہیں۔ اگر نہیں تو پھر اعجاز کیا چیز ہے؟

مگر یہ اعجاز یونہی نہیں ہو گیا۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کے خاص ارادہ سے ہؤا ہے۔ ایک خاص روحانی سکیم کے مطابق ہؤا ہے۔ بے شک تحریک جدید کے آغاز سے پہلے یہ کام شروع ہو گیا تھا۔ مگر وہ ایسا ہی تھا۔ جیسا کہ لمبے سفر کے لئے کوئی تیاری کرتا ہے۔ مگر ایک وقت ایسا آیا۔ کہ مخالفین نے اپنی پوری طاقتوں سے احمدیت پر حملہ کر دیا۔

ایسے اوقات بظاہر سخت ابتلا کے ہوتے ہیں۔ مگر یہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ سونے کو بھٹی میں ڈالا جاتا ہے۔ تاکہ اس میں جو کھوٹ ہے۔ اس سے علیحدہ ہو جائے۔ اور سونا کندن بن کر نکلے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں وہ سختی کے ایام ایک سنگِ میل بن گئے ہیں۔ یہ ایک ایسا موڑ تھا۔ کہ جس سے ہمارا رخ اس منزل کی طرف پھر گیا۔ جس کی طرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا پیشگوئیاں اشارہ کر رہی تھیں۔ یعنی وہ وقت نہایت تیزی کے ساتھ ہماری طرف دوڑنے لگا۔ جب یہ پیشگوئیاں اپنی ٹھوس حقیقت میں ہماری آنکھوں کے سامنے جھلکنے والی تھیں۔ یہ عظیم الشان انقلاب

تحریک جدید کا آغاز تھا

تحریک جدید کے آغاز کے ساتھ ہی ہمارے زمین و آسمان بدل گئے۔ جنہوں نے ہماری آنکھوں کے سامنے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا نظارہ پھیلا دیا۔ اور ہم ان پیشگوئیوں کے ہر لفظ کو ہلال کی صورت میں دیکھنے لگے۔ جو روز بروز بڑھتا چلا گیا ہے۔ ہم ہی نہیں دیکھ رہے۔ بلکہ ساری دنیا دیکھ رہی ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچ رہی ہے۔ اور پسر موعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز دنیا کے کناروں تک شہرت پا رہا ہے۔

اس سے واضح ہے۔ کہ تحریک جدید کو احمدیت کی تاریخ میں کتنی اہمیت حاصل ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ ۲۷ر نومبر ۱۹۴۲ء میں فرمایا:-

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالےٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی۔ اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

اس سے پہلے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ر نومبر ۱۹۳۵ء میں فرمایا:-

"میں اللہ تعالےٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ کہ یہ کام اسی کا ہے۔ اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں۔ لیکن حکم اسی کا ہے۔"

اس سے ظاہر ہے کہ "تحریک جدید" سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان متذکرہ پیشگوئیوں کی تکمیل کا بنیادی ذریعہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی جاری ہوئی ہے۔ اور جس کی تکمیل اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ دوسرے لفظوں میں تحریک جدید ہی تبلیغ اسلام کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اور تجدید و احیائے دین کے لئے فی زمانا اولین اہمیت رکھتی ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے معجزے کوئی شعبدہ بازوں کی شعبدہ بازی نہیں ہے۔ جس سے وہ ہاتھ کی صفائی سے بھولے بھالے انسانوں کو دم بھر کے لئے حیرت زدہ تو کر دیتے ہیں۔ مگر نہ اس کا کوئی مفید نتیجہ نکلتا ہے۔ اور نہ وہ دنیا کی سکیم میں کوئی اہمیت رکھتی ہے۔ الٰہی معجزے ایک پائیدار دینی مقصد کے پیش نظر دکھائے جاتے ہیں۔ جو طوفانوں میں سے دین کے سفینہ کی رہنمائی کرتے ہیں۔ اور اس کو ساحل سے قریب تر کرتے ہیں۔ باوجودیکہ اللہ تعالےٰ بھی ایسے معجزات میں انہی دنیاوی اسباب سے کام لیتا ہے۔ جو اس عالم اسباب میں اس کے حکم سے کار فرما ہیں۔ لیکن وہ ان کی ترتیب اور تکمیل میں کچھ ایسا انداز پیدا کرتا ہے۔ کہ دیکھنے والی آنکھیں صاف اس کے ہاتھ کو اس میں کام کرتا ہؤا دیکھ لیتی ہیں۔ اور دنیا کے بڑے بڑے دانشمند آئینہ تحیّر بن کر رہ جاتے ہیں۔

۱۹۳۴ء سے پہلے کون جانتا تھا۔ کہ تحریک جدید بھی کوئی چیز ہے۔ اور ایسی چیز ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا پیشگوئیوں کی تکمیل کے لئے نہایت اہمیت رکھے گی۔ وہ لوگ بھی جو صدیقی ایمان سے ان پیشگوئیوں پر ایمان لے آئے تھے۔ نہیں سمجھ سکتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ کس طرح دنیا کے کناروں تک پہنچے گی۔ اور پسر موعود کس طرح دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ کم از کم انہیں معلوم نہیں تھا۔ کہ تحریک جدید ان پیشگوئیوں کی تکمیل میں کیا پارٹ ادا کرے گی۔ مگر آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ کہ نوحؑ کی کشتی جو ہمیں ساحل بہ ساحل اللہ تعالےٰ کی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شمع روشن کرنے کے لئے بہائے لئے جا رہی ہے۔ وہ تحریک جدید ہی ہے۔ اور اس کشتی کے ملاح وہ پانچ ہزاری فوج ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رؤیا میں دیکھی اور اس کا ناخدا وہ مصلح موعود ہے۔ جو اولوالعزم ہے۔ اور دنیا کے کناروں تک شہرت پا رہا ہے۔

اے کشتیٔ نوح کے ملاحو۔ ہوشیاری سے بڑھتے چلو۔ ہمارا اولوالعزم ناخدا ہمیں بار بار پکار رہا ہے۔ بڑھو بڑھو بڑھتے چلو۔ ساحلِ مراد کی طرف بڑھتے چلو۔

رسالہ لائف کے مضمون پر مشتمل پمفلٹ شائع ہو گیا احباب جلد منگوا لیں

اخبار الفضل میں امریکہ کے مشہور رسالہ لائف کے ایک مضمون کے ترجمہ پر مشتمل جس پمفلٹ کی اشاعت کا اعلان ہوتا رہا ہے وہ پمفلٹ چھپ کر آ گیا ہے۔ اور جن جماعتوں اور احباب کی طرف سے اس کی ترسیل کے لئے آرڈرز موصول ہوئے ہیں انہیں بھجوایا جا رہا ہے۔

نظارت ہذا کی طرف سے دس روپیہ فی سینکڑہ قیمت کا اعلان ہؤا ہے۔ جو اصل لاگت سے نصف سے بھی کم ہے۔ خرچ ڈاک ایک روپیہ دو آنے فی سینکڑہ اس کے علاوہ ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

کراچی کی مجلس خدام الاحمدیہ کے پہلے سالانہ اجتماع کیلئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام

تم میں سے جو اپنے آخری دم تک خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کا عہد کریگا وہ میرے ساتھ ہے

اور میں اور میرا خدا اس کے ساتھ ہیں

مورخہ ۲۹ ۷/۵۶ صبح ۹ بجے خدام الاحمدیہ کراچی کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ یہ پیغام حضور نے ازراہ کرم خاص طور پر مجلس کراچی کے پہلے سالانہ اجتماع کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ جب مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی یہ پیغام پڑھ کر سنا رہے تھے۔ تو حاضرین پر ایک رقت کا عالم طاری تھا۔ اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ پیغام سنائے جانے کے بعد مکرم قائد صاحب نے تقریر کی جس میں آپ نے بتایا کہ الٰہی جماعتوں میں منافقوں کا وجود کوئی نئی اور اچنبھے والی بات نہیں پہلے بھی ایسا ہوتا رہا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی منافق ایسی کارروائیاں کیا کرتے تھے مگر انجام کار وہ ذلیل و رسوا ہوتے تھے۔ اسی طرح اب بھی ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اس پیغام میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ایک الہام درج فرمایا ہے "کہ آؤ ہم مدینۃ الامعاہدہ کریں"۔ مکرم قائد صاحب نے تمام خدام کو مخاطب کرکے فرمایا کہ جو دوست اس الہام کی تعمیل میں معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہو جائیں اس پر سب کھڑے ہو گئے۔ اور قائد صاحب بلند آواز سے عہد پڑھتے اور تمام خدام و اطفال اور انصار بھی ساتھ ساتھ دہراتے جاتے تھے وہ عہد یہ ہے۔

"ہم خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنی تمام زندگی خلافت کے ساتھ وابستہ رکھیں گے۔ اور اگر کوئی شخص ہمیں اس راستہ سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرے گا ہم اس پر خدا تعالیٰ کی لعنت بھیجیں گے! ہم حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر مدینۃ الا معاہدہ کرتے ہیں اور ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی طرح حضور سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم حضور کے آگے بھی لڑیں گے پیچھے بھی لڑیں گے دائیں بھی لڑینگے اور بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن ہماری لاشوں پر سے گذر کر ہی حضور کی ذات اور حضور کے منصب تک پہنچ سکے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر ہمیشہ ہمیش قائم رہنے کی توفیق دے آمین"

اس کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قربانیوں کی مثال دیتے ہوئے خدام کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا معاہدہ کا سوال ہی نہیں معاہدہ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ اور ہم تو اپنے آپکو حضور کے ہاتھ پر بیچ چکے ہیں ؏

مرزا محمد لطیف شاہد مربی جماعت کراچی ناظم نشر و اشاعت اجتماع خدام الاحمدیہ

خیبر لاج مری ۲۴ ۷/۵۶

خدام الاحمدیہ کراچی

عزیزان! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے افسران نے مجھ سے خدام الاحمدیہ کراچی کے جلسہ کے لئے پیغام مانگا ہے۔ میں اسکے سوا پیغام کیا دے سکتا ہوں کہ ۱۹۱۴ء میں جب میں خلیفہ ہوا۔ اور جب میری صرف ۲۶ سال عمر تھی خدام الاحمدیہ کی بنیاد ابھی نہیں پڑی تھی۔ مگر ہر احمدی نوجوان اپنے آپ کو خادم احمدیت سمجھتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جس دن انتخاب خلافت ہوتا تھا۔ مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے ایک ٹریکٹ شائع ہوا کہ خلیفہ نہیں ہونا چاہیئے صدر انجمن احمدیہ ہی حاکم ہونی چاہیئے۔ اس وقت چند نوجوانوں نے ملکر ایک مضمون لکھا۔ اور اس کی نقلیں کیں۔ اس کا مضمون یہ تھا۔ کہ ہم سب احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت فیصلہ کر چکے ہیں کہ جماعت کا ایک خلیفہ ہونا چاہیئے اس فیصلہ پر ہم قائم ہیں اور تازندگی قائم رہیں گے۔ اور خلیفہ کا انتخاب ضرور کرا کے چھوڑینگے

سکول کے درجنوں طالب علم پیدل اور سائیکلوں پر چڑھ کے بٹالہ کی سڑک پر چلے گئے۔ اور ہر نو وارد مہمان کو دکھا کر اس سے درخواست کی کہ اگر آپ اس سے متفق ہیں تو اس پر دستخط کر دیں۔ جماعت احمدیہ میں خلافت کی بنیاد کا وہ پہلا دن تھا۔ اور اس بنیاد کی اینٹیں رکھنے والے سکول کے لڑکے تھے۔ مولوی صدرالدین صاحب اس وقت ہیڈ ماسٹر تھے۔ ان کو پتہ لگا تو وہ بھی بٹالہ کی سڑک پر چلے گئے وہاں انہوں نے دیکھا کہ سکول کا ایک لڑکا نو وارد مہمانوں کو وہ مضمون پڑھوا کر دستخط کروا رہا ہے۔ انہوں نے وہ کاغذ اس سے چھین کر پھاڑ دیا اور کہا چلے جاؤ وہ لڑکا مومن تھا اس نے کہا مولوی صاحب! آپ ہیڈ ماسٹر ہیں اور مجھے مار بھی سکتے ہیں۔ مگر یہ مذہبی سوال ہے۔ میں اپنے عقیدہ کو آپ کی خاطر نہیں چھوڑ سکتا۔ فوراً جھک کر وہ کاغذ اٹھایا اور اسی وقت پنسل سے اس کی نقل کرنی شروع کر دی اور مولوی صاحب کے سامنے ہی دوسرے مہمانوں سے اس پر دستخط کروانے شروع کر دیئے۔ اس پر ۴۲ سال گذر گئے میں اس وقت جوان

تھا اور اب ۶۸ سال کی عمر کا ہوں اور فالج کی بیماری کا شکار ہوں اُس وقت آپ لوگوں کی گردنیں پیغامیوں کے ہاتھ میں تھیں۔ اور خزانہ میں صرف ۱۸ آنے کے پیسے تھے۔ میں نے خالی خزانہ کو لے کر احمدیت کی خاطر ان لوگوں سے لڑائی کی۔ جو کہ اس وقت جماعت کے حاکم تھے اور جن کے پاس روپیہ تھا۔ لیکن خدا تعالےٰ نے میری مدد کی۔ اور جماعت کے نوجوانوں کو خدمت کرنے کی توفیق دی۔ ہم کمزور جیت گئے۔ اور طاقتور دشمن ہار گیا۔ آج ہم ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور جن لوگوں کو ایک تفسیر پر ناز تھا انکے مقابلہ میں اتنی بڑی تفسیر ہمارے پاس ہے کہ انکی تفسیر اسکا تیسرا حصہ بھی نہیں جو ایک انگریزی ترجمہ پیش کرتے تھے اسکے مقابلہ میں ہم چھ زبانوں کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن ناشکری کا بُرا حال ہو کہ وہی شخص جس کو پیغامی ستر ابتر ؔا قرار دے کر معزول کرنے کا فتوے دیتے تھے۔ اور جس کے آگے اور دائیں اور بائیں لڑ کر میں نے اس کی خلافت کو مضبوط کیا۔ اس سے تعلق رکھنے والے چند بے دین نوجوان جماعتوں میں آدمی بھجوا رہے ہیں کہ خلیفہ بڈھا ہو گیا ہے اسے معزول کرنا چاہیئے۔ اگر واقعہ میں میں کام کے قابل نہیں ہوں۔ تو آپ لوگ آسانی کے ساتھ ایک دوسرے قابل آدمی کو خلیفہ مقرر کر سکتے ہیں اور اس سے تفسیر قرآن لکھوا سکتے ہیں۔ میری تفسیریں مجھے واپس کر دیجئے۔ اور اپنے روپے لے لیجئے۔ اور مولوی محمد علی صاحب کی تفسیر یا اور جس تفسیر کو آپ پسند کریں اسے پڑھا کریں اور جو نئی تفسیر میری چھپ رہی ہے۔ اس کو بھی نہ چھوئیں۔ یہ اول درجہ کی بے حیائی ہے۔ کہ ایک شخص کی تفسیروں اور قرآن کو دنیا کے سامنے پیش کر کے تعریفیں اور شہرت حاصل کرنی۔ اور اسی کو نکمّا اور ناکارہ قرار دینا۔ مجھے آج ہی اللہ تعالےٰ نے الہام سے سمجھایا۔ "کہ آؤ ہم مدینہ والا معاہدہ کریں"۔ یعنے جماعت سے پھر کہو کہ یا تم مجھے چھوڑ دو اور میری تصنیفات سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ نہیں تو میرے ساتھ وفاداری کا ویسا ہی معاہدہ کرو جیسا کہ مدینہ کے لوگوں نے مکّہ کی عقبیٰ جگہ پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے معاہدہ کیا تھا۔ اور پھر بدر کی جنگ میں کہا تھا یا رسول اللہ! یہ نہ سمجھیں کہ خطرہ کے وقت میں ہم موسےٰ کی قوم کی طرح آپ سے کہیں گے کہ جا تو اور تیرا خدا لڑتے پھرو ہم یہیں بیٹھے ہیں یا رسول اللہ! ہم آپکے دائیں بھی لڑینگے بائیں بھی لڑینگے اور آگے بھی لڑینگے پیچھے بھی لڑینگے اور دشمن اسوقت تک آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا آگے نہ آئے سو گو میرا حافظ خدا ہے اور اسکے دئیے ہوئے علم سے آج بھی میں ساری دنیا پر غالب ہوں۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اپنی جماعت کا امتحان لے اور اس سے کہدے کہ "آؤ ہم مدینہ والا معاہدہ کریں"

سو تم میں سے جو شخص خدا تعالےٰ کو حاضر ناظر جان کر قسم کھا کر معاہدہ کرتا ہے کہ وہ اپنے آخری سانس تک وفاداری دکھائے گا۔ وہ آگے بڑھے وہ میرے ساتھ ہے۔ اور میں اور میرا خدا اس کے ساتھ ہے۔ لیکن جو شخص دنیوی خیالات کی وجہ سے اور منافقوں کے پراپیگنڈا کی وجہ سے بزدلی دکھانا چاہتا ہے۔ اس کو میرا آخری سلام۔ میں کمزور اور بوڑھا ہوں۔ لیکن میرا خدا کمزور اور بوڑھا نہیں۔ وہ اپنی قہری تلوار سے ان لوگوں کو تباہ کر دے گا۔ جو کہ اس منافقانہ پراپیگنڈا کا شکار ہوں گے۔ اس پراپیگنڈا کا کچھ ذکر الفضل میں چھاپ دیا گیا ہے۔ چاہیئے کہ قائد خدام اس مضمون کو بھی پڑھ کر سنا دیں۔ اللہ تعالےٰ جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ پہلے بھی اسکی مدد مجھے حاصل تھی۔ اب بھی اس کی مدد مجھے حاصل رہے گی۔ میں یہ پیغام صرف اس لئے آپ کو بھجوا رہا ہوں۔ تاکہ آپ لوگ تباہی سے بچ جائیں۔ ورنہ حقیقتاً میں آپ کی مدد کا محتاج نہیں۔ ایک ایک مرتد کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ ہزاروں آدمی مجھے دیگا۔ اور مجھے توفیق بخشے گا۔ کہ میرے ذریعہ سے پھر سے جماعت جوان سال ہو جائے۔ آپ میں سے ہر مخلص کے لئے دعا اور کمزور کے لئے رخصتی سلام

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۲ ۸ ۵۶

منسوخی عہدہ

بذریعہ اخبار الفضل مورخہ ۱۹ ۷ ۵۶ چودھری محمد دین صاحب سکنہ گوکھووال چک ۲۷۶ ضلع لائل پور کی منظوری بعہدہ سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ گوکھووال شائع کی جا چکی ہے۔ چونکہ یہ دوست بقایادار ثابت ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ منظوری منسوخ کی جاتی ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعاء

(۱) مکرم و محترم احمد نادی صاحب جو کوالالمپور ملایا کے نہایت مخلص احمدی ہیں۔ تبلیغ اسلام کے لئے نہایت جوش رکھنے والے اور بڑی بہادری اور جرأت سے تبلیغ کرنے والے ہیں۔ آج کل سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ وہ احباب کرام سے اپنی ہر قسم کی مشکلات کے دور ہونے اور اپنے بیوی بچوں کی دینی و دنیوی فلاح و بہبود کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب ایسے مخلص اور عاشقِ سلسلہ عالیہ کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

(خاکسار غلام حسین ایاز مبلغ سنگاپور ملایا حال ربوہ)

(۲) جنوری ۱۹۵۵ء میں بندہ کا انتڑیوں کا جو اپریشن ہوا تھا۔ اس سے صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی تھی۔ کہ اب تین چار ماہ سے انتڑیوں میں پھر زیادہ درد رہتا ہے۔ میری عمر ۷۰ سال سے اوپر ہے۔ اور کمزور ہوں۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے گذارش ہے۔ کہ خاکسار کی صحت کاملہ و عاقبت بخیر کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر مشکور فرمائیں۔

خاکسار شیخ جلال الدین آف احمدیہ بلڈنگس لاہور حال کورنگی کریک کراچی۔

(۳) مکرم شاہ جی محمد اکبر خاں صاحب رئیس ترنگزئی جو ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ پھر بلڈ پریشر کا حملہ ہوا ہے۔ نیز خاکسار کی والدہ صاحبہ بھی بہت بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ بشیر احمد رفیق بی اے موضع و ڈاک خانہ باندہ محب براستہ پبی ضلع پشاور۔

(۴) خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز عبد المجید آج کل گوجرانوالہ میں سخت بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

خاکسار عبد العزیز کارکن دفتر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ۔

(۵) خاکسار پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ باعزت بریت کے لئے احباب دعا فرماویں۔ ابھی تک اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا ہے۔ میں جماعت کے دستوں۔ بزرگوں اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست کرتا ہوں

خاکسار خلیل احمد ڈیلوری کلرک ریلوے سٹیشن ٹالھی تعلقہ پارکر سندھ

ضروری اعلان برائے قافلہ قادیان

دوست فوری توجہ فرمائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سابقہ سالوں کے برخلاف گذشتہ سال ہمیں یہ ہدایت ملی تھی کہ آئندہ قافلہ کا ہر ممبر اپنے اپنے ضلع سے علیحدہ علیحدہ پاسپورٹ حاصل کرے۔ اس کی وجہ سے گذشتہ سال قافلے کی تیاری میں بہت مشکل پیش آئی۔ کیونکہ انفرادی طور پر لوگوں کا اپنے اپنے ضلع میں پاسپورٹ حاصل کرنا آسان نہیں ہے اور کافی وقت لیتا ہے اور یہ مشکل خصوصیت سے دیہاتی احباب کو زیادہ پیش آئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گذشتہ سال دوسو کی بجائے صرف پچاس افراد قافلے میں جا سکے۔

اس سال ہم نے افسران متعلقہ کے پاس درخواست کی ہے کہ سابقہ سالوں کی طرح ہمیں اس سال بھی سہولت مہیا کی جائے تاکہ قافلہ والوں کو پاسپورٹ کے حصول میں مشکل نہ پیش آئے اور امید ہے کہ ہماری یہ درخواست منظور کر لی جائے گی۔ پس جو دوست براہ راست اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کر سکیں انہیں تو بہرحال اسی مقررہ طریق پر کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر جن احباب کو اس کام میں مشکل پیش آئے یا وہ دیہات میں رہنے کی وجہ سے اس کے طریق کار سے واقف نہ ہوں وہ ہمارے دفتر سے دفتر کا مقررہ فارم منگوا کر اور اس کے جملہ کوائف احتیاط کے ساتھ بھر کر میرے دفتر میں جلد از جلد بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے درخواست بھجوا کر پاسپورٹ حاصل کیا جا سکے ایسی درخواستیں بلا توقف بھجوائی جائیں۔ اور بہرصورت درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۵۶ء ہو گی۔ مگر درخواستیں جتنی جلدی آئیں اتنا ہی ان کی تیاری میں سہولت رہے گی۔ ورنہ مشکل پیش آنے کا اندیشہ ہے ہمارے دفتری فارم کی قیمت ایک آنہ فی فارم مقرر ہے۔ سو ہر درخواست کے ساتھ ایک آنے کا ٹکٹ آنا ضروری ہے دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام کوائف بڑی احتیاط کے ساتھ صحیح اور معین صورت میں بھرے جائیں۔ کیونکہ اگر کوئی رخنہ رہ گیا تو درخواست منظور نہیں ہو سکے گی۔

جو دوست براہِ راست اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کریں انہیں بھی چاہیئے کہ بہر صورت میرے دفتر کو بھی اطلاع دیں تاکہ ان کا نام قافلہ کی فہرست میں شامل کیا جا سکے اب چونکہ جلسہ ربوہ اور جلسہ قادیان کی تاریخیں الگ الگ ہو گئی ہیں۔ امید ہے کہ احباب کرام زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان کے مقدس مقامات کی زیارت کیلئے جانے کی کوشش کریں گے۔

فقط خاکسار مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۔۔ اگست ۱۹۵۶ء

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

اور

منافقین سے بیزاری کا اعلان

پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کی قراردادیں

اوکاڑہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ اوکاڑہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتے ہیں کہ خلافت سے وابستگی اور اس کی حفاظت کے لئے جان۔ مال عزیزوں اور رشتہ داروں کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور خلافت کے دشمنوں سے خواہ وہ کسی طبقہ سے ہوں ان سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے اور ہم ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری

خدام الاحمدیہ حیدر آباد

خدام الاحمدیہ حیدر آباد متفقہ طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنی جانوں، مالوں اور عزتوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ ہم عہد کرتے ہیں ہم منافقین کو خواہ وہ ہمارے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں سخت نفرت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ نہ ہوگا۔ ہمارا سب تن من دھن حضور خلافت کے لئے وقف ہے۔

برکات احمد ذبیح
قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد

بدوملہی

تمام حاضرین ممبران جماعت ہذا منافقین کے خلاف نفرت اور حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور نظام سلسلہ اور خلافت کے ساتھ وابستگی اور عقیدت کا عہد جدید کرتے ہوئے اپنے پیارے امام اور مرشد حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے نہایت الحاح عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنے مولا کریم کے حضور دعا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نور الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی

جماعت احمدیہ ٹکڑا $\frac{58}{3}$

۲۷/۷/۵۶ بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تمام انصار کے ممبران تھے تمام خدام کے ممبران تھے اور تمام اطفال کے ممبران تھے۔ تمام لجنہ اماء اللہ کی ممبران تھیں۔ ہم متفقہ طور پر دلی خلوص سے حلف اٹھا کر عہد کرتے ہیں کہ ہم حفاظت خلافت کیلئے اپنی جان و مال اور اپنی عزت کا نذرانہ حضور کے پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ فتنہ پرداز لوگ خواہ ہمارے رشتہ دار ہی ہوں ہم ان سے نفرت کریں گے اور ان سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہو گا۔

چوہدری عمر حیات سیکرٹری اصلاح وارشاد
بمقام ٹکڑا $\frac{58}{3}$ چاہ محمد نمبردار

کیمبل پور

جماعت احمدیہ کیمبل پور کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنے جذبات عقیدت کا اظہار کرتا ہے اور منافقین کو اپنا دشمن سمجھتے ہوئے نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ خلافت کے وقار اور عزت کی حفاظت کے لئے اپنی جان مال اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے۔ پیر فیض احمد نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع اٹک۔

جماعت احمدیہ نصرت آباد

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ حضور کو صادق دل سے خلیفۃ المسیح المصلح الموعود یقین کرتے ہیں اور منافقین کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دشمن سمجھتے ہیں۔ اور ہم منافقین سے بکلی متنفر ہیں۔ اور حضور انور کے لئے دست بدعا ہیں کہ مولا کریم حضور کا سایہ ہمارے سروں پہ مدتوں رکھے اور ہم کو حضور کی اطاعت کی بیش از بیش توفیق دے اور حضور کو جلد تر صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

محمد عبد اللہ نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ

بشیر آباد اسٹیٹ

جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ فتنہ پردازوں سے خواہ وہ ہمارے دوست یا رشتہ دار ہی ہوں بیزاری اور سخت نفرت کرتی ہے۔ ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ اور ہم حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ حفاظت خلافت کے لئے ہم ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آقا اور پیارے امام کو کامل صحت کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین۔

ماسٹر فضل الدین سیکرٹری اصلاح وارشاد
جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ

(آگے صفحہ ۶ پر)

اعانت الفضل

(۱) حیدر علی صاحب ساکن چک ۳۲۳ گ۔ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ احباب ان کے بچوں کی صحت و تندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ جزاھم اللہ

(۲) محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ راولپنڈی چھاؤنی نے اپنے بچے کے میٹرک میں اچھے نمبر لے کر پاس ہونے کی خوشی میں پانچ روپے الفضل کو بطور اعانت ارسال کئے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس بچے کو مزید علمی کامیابیاں عطا فرمائے اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔ اس رقم کے عوض کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) ایک احمدی خاتون احباب سے درخواست کرتی ہیں کہ ان کی بچی کے لئے آپ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے استقامت احمدیت اور خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر امور عامہ ربوہ

(۲) خاکسار کی ہمشیرہ دل کی بیماری میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الغفور جامعت المبشرین ربوہ)

قادیان

مورخہ ۲۷/۷/۵۶ کو بعد نماز جمعۃ المبارک حضور اقدس کا پیغام مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت قادیان نے پڑھ کر سنایا جس پر جملہ حاضرین نے فتنہ پرداز لوگوں سے بیزاری کا اظہار فرمایا اور عہد کیا کہ دشمنان خلافت سے ہمارا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہوگا اور ہم سب حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا جان و مال۔ عزت اور اہل و عیال سب کچھ حضور کی خدمت میں وقف و قربان ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور فتنہ پرداز اور بدخواہ ناکام و نامراد ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر فتنہ سے محفوظ رکھے آمین۔

عبدالحق قادیانی جنرل سیکرٹری
لوکل انجمن احمدیہ قادیان

کبیر والا ضلع ملتان

تمام احباب جماعت احمدیہ کبیر والا اس فتنہ کو نہایت کرب اور نفرت کی نظروں سے دیکھتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کے برحق خلیفہ ہیں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی مصلح موعود کے مطابق جماعت احمدیہ کی کامیاب اور مثمر بہ ثمرات حسنہ قیادت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سے متعلق ہے بلکہ مقدر ہے۔ ہم تمام احباب جماعت احمدیہ کبیر والا بدرد دل سے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور کو دیر تک ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین ثم آمین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کبیر والا

چک ۳۵ جنوبی سرگودھا

ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام مجریہ اخبار "الفضل" ۲۵/۷/۵۶ کو پڑھ کر سخت صدمہ محسوس کرتے ہیں۔ ہم سب منافقین کو اپنا دشمن سمجھتے ہوئے ان سے کلی طور پر برأت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم متفقہ طور پر حضور اقدس کی خدمت مبارک میں خلوص دل سے از سر نو ہدیہ عقیدت پیش کرتے ہیں اور حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ ہم ہیں حضور کے خدام

افراد جماعت احمدیہ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا

ٹنڈو الہ یار

ہم منافقین کی شرارت کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان لوگوں کے خلاف بیزاری و نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر خلافت کی حفاظت کے لئے ہمیں اپنی جان و مال بھی نذر کرنا پڑے تو ہم اس سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹنڈو الہ یار

جماعت احمدیہ موہنگ و مضافات

ہم افراد جماعت احمدیہ موہنگ منافقین کو نہایت حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہم سب اپنی بیعت کا اظہار کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق مانتے ہوئے خلافت کے ساتھ وابستگی کا اقرار کرتے ہیں۔ اور تہ دل سے دعا کرتے ہیں کہ خداوند تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت عطا فرمائے اور عمر دراز عطا فرمائے اور آئندہ اس قسم کے فتنوں سے جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔ آمین۔

سید غلام حیدر شاہ
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ موہنگ ضلع گجرات

جماعت احمدیہ کٹھو والی چک ۳۱۲ ج ب

ہم منافقین کو دشمن احمدیت سمجھتے ہیں اور ان سے کلی طور پر بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اس قسم کے فتنہ پرداز منافقین سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھیں گے اور ان کے فتنہ کو دبانے کی پوری کوشش کریں گے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہر آن وفادار رہیں گے۔

افراد جماعت کٹھو والی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور

پیر کوٹ

تمام جماعت منافقین کی شرارت سے نفرت کا اظہار کرتی ہے اور حضور کے ساتھ اظہار عقیدت کرتی ہے۔ ملک محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پیر کوٹ

بھائیوالی چک ۷۹

جماعت احمدیہ بھائیوالی چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ منافقین کی شر انگیز سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ ہم سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔ اور حضور اقدس کی صحت اور درازی عمر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔

امیر جماعت احمدیہ بھائیوالی ضلع شیخوپورہ

بورے والا

جماعت احمدیہ بورے والا کا ہر فرد منافقین کی فتنہ انگیزی اور شرارت کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان سے بے حد بیزار اور متنفر ہے۔ ہم جملہ افراد جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یقین رکھتے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "پسر موعود" مصلح موعود اور خلیفہ برحق ہیں اس زمانے میں اسلام کی ترقی اور عروج حضور پر نور کی ذات والا صفات سے وابستہ ہے اللہ تعالیٰ حضور کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بورے والا (ملتان)

"خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو"

فرمایا (۱) "ہمیں دین کی خدمت کرتے ہوئے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ہم قربانی کر رہے ہیں بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ ہم سے کام لے رہا ہے"

(۲) "اگر تم اس حقیقت کو نہیں سمجھتے"

(۳) "اگر تم دین کے لئے فقیر ہونا برداشت نہیں کر سکتے"

(۴) "اگر تم دین کے لئے بھیک مانگنا پسند نہیں کر سکتے"

(۵) "اگر تم دین کی خدمت کو ہفت اقلیم کی بادشاہت سے زیادہ اعزاز والا کام نہیں سمجھتے"

(۶) "تو تمہارے اندر ایک جو کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں سمجھا جا سکتا"

(۷) اے تحریک جدید کے دفتر اول میں متواتر بائیس سال تک قربانیاں کرنے میں حصہ لیتے رہنے والو!!! یہ اللہ تعالیٰ کا احسان اور فضل سمجھو کہ اس نے زندگی بخشی اور پھر اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے گیت گاتے ہوئے آگے بڑھو۔ اگر سال ۲۲ میں سے کچھ قابل ادا ہے تو وہ اگر ماہ جولائی میں کسی وجہ سے ادا نہیں کر سکے ہو تو اگست کے پہلے ہفتہ میں ادا کر دیں تا جولائی کی دوسری فہرست میں نام آجائے۔

اسی طرح دفتر دوم کے وہ مجاہد جو سال ۱۲ میں وعدہ کر چکے ہیں اور ان کی طرف سے بھی سالم وعدہ یا کچھ حصہ قابل وصول رہ گیا ہے تو وہ بھی اگست کے پہلے ہفتہ تک ادا کر کے دعا کی دوسری فہرست میں شامل ہو جائیں۔

وکیل المال تحریک جدید

اعلانات

(۱) ضلع میانوالی میں ایک احمدی دوست کو دو احمدی مزارعین کی ضرورت ہے جو زمینداره کام عمدگی سے کر سکیں۔ بیل وغیرہ اور سب خرچہ بذمہ مالک ہوگا۔ نیز دیانت دار مخلص اور بال بچہ دار کو ترجیح دی جائے گی اور ان کو مبلغ تین سو روپیہ اور بارہ من گندم بطور کارکردگی فی کس ملے گا۔ اس لئے ضرورت مند احباب دفتر ہذا کو جلد مطلع فرمائیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

(۲) لاہور شہر میں ایک ایسے استاد کی ضرورت ہے جو تیسری چوتھی جماعت کے دو تین طلباء کو پڑھانے کے علاوہ یسرنا القرآن بھی پڑھا سکے۔

قیام اور طعام کے علاوہ معاوضہ بھی دیا جائے گا۔ اس لئے ضرورت مند احباب اپنی درخواستیں جلد اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ دفتر ہذا کو جلد بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

متفرق کلاس

جو دوست قرآن مجید کا ترجمہ۔ حدیث اور حفظ قرآن سیکھنا چاہتے ہوں وہ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل معلم متفرق کلاس سے بعد نماز فجر مسجد محلہ ب میں استفادہ کر سکتے ہیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ پتہ سے فوراً نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

افسوسناک حادثہ

مکرم عبدالغفور شاہ صاحب کارپورل پاکستان ایئر فورس چٹاگانگ کا گیارہ سالہ بچہ اعجاز احمد (جو کہ مکرم ڈاکٹر غلام غوث صاحب کا نواسہ تھا) بتاریخ ۲۶/۷/۵۶ مال گاڑی کے نیچے آکر شہید ہو گیا ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ خدا تعالیٰ انہیں نعم البدل عطا فرمائے آمین

محمد اجمل شاہد مبلغ سلسلہ مقیم چٹاگانگ

درخواست دعا:۔ عزیزم مسعود احمد صاحب ریان ستمبر میں بی۔ اے کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام ان کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں نیز خاکسار کی اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار ہے احباب ان کی شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (لطیف احمد ظفر بھٹی)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سولھواں سالانہ

اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سولھواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ر اکتوبر ۵۶ء ربوہ میں منعقد ہوگا۔

اس اجتماع کی اہمیت تمام اراکین خدام الاحمدیہ پر واضح ہے۔ اس میں علمی مقابلوں۔ ورزشی مقابلوں۔ شوریٰ۔ تلقین عمل اور انتخاب نائب صدر کے علاوہ سب سے اہم چیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا روح پرور خطاب ہے۔

جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنے اس اہم اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ضروری اطلاع

مکرم خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال صحت کی کمزوری کی وجہ سے فارغ ہوگئے ہیں۔ اور ان کی جگہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مکرمی چوہدری احمد جان صاحب کو مورخہ ۳ ۵۶ سے وکیل المال مقرر فرمایا ہے

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مجھے سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ سے کیوں محبت ہے؟

یہ عنوان خالد کے خلافت نمبر کی زینت بن رہا ہے۔ آپ بھی اس کے تحت اپنے دلی جذبات کا اظہار فرما سکتے ہیں بشرطیکہ دنیائے محبت و الفت کی ترجمانی کے لئے صرف چند سطروں کا انتخاب گوارا فرمائیں۔ ادارہ "خالد" نہایت گہری دلچسپی کے ساتھ آپ کے انتخاب کا منتظر ہے۔ (مدیر رسالہ خالد ربوہ)

نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتخاب

امسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر نائب صدر مرکزیہ کا انتخاب ہوگا۔ جس کے لئے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہی کارروائی کی جائے گی۔ اور مجالس کے نمائندگان نام پیش کر کے انتخاب کریں گے۔ جملہ قائدین اس بارہ میں اپنی مجالس میں مشورہ کر کے اپنے فیصلے سے اپنے نمائندگان کو مطلع کریں۔ تا وہ مرکز میں اپنی مجلس کی رائے پیش کر سکیں۔ تاریخ انتخاب ۱۹ر اکتوبر ۵۶ء

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

احمدی بچوں کی نمایاں کامیابی

(۱) امسال دیال سنگھ کالج لاہور کے ایک احمدی طالب علم مبارک احمد خان ابن عبد الکریم صاحب ماسٹر آف ٹونشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل میں فسٹ ڈویژن لے کر کامیاب ہوئے ہیں۔ وظیفہ کے ساتھ کالج میں دوسری پوزیشن حاصل کی الحمد للہ احباب کرام دعا فرمائیں کہ عزیز مذکور کو یہ کامیابی خدا تعالےٰ مبارک کرے۔ اور آئندہ دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین۔ منور احمد ملک اچھرہ لاہور

(۲) مڈل سکول ذولنف کے مقابلہ کے امتحان میں الطاف الرحمٰن عمر پسر چوہدری علی اکبر صاحب ایم۔ اے بی۔ ای۔ ایس کو اللہ تعالےٰ نے نمایاں کامیابی عطاء فرمائی مذکور ضلع (گجرات) بھر میں اول رہا اور اس نے وظیفہ حاصل کیا

مطیع الرحمٰن بی۔ اے بی ٹی گجرات

چندہ مسجد ہالینڈ اور احمدی مستورات کی ذمہ داری

جیسا کہ بہنوں کو علم ہے۔ کہ مسجد ہالینڈ کی عمارت مکمل ہو چکی ہے۔ اور یورپ میں یہ دوسری مسجد ہے۔ جو ہماری بہنوں کے چندہ سے بنی ہے۔ یہ کوئی معمولی شرف نہیں۔ جو ہماری بہنوں کے حصہ میں آیا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دسمبر ۱۹۵۳ء میں مسجد ہالینڈ کے لئے ترسیٹھ ہزار روپیہ چندہ کی مزید تحریک فرمائی تھی۔ لیکن مسجد کو مکمل کرنے میں اصل خرچ اس سے کہیں زیادہ ہو گیا ہے۔ اور اب ایک لاکھ روپیہ لگا یا ہے۔ جو ہم احمدی مستورات نے جلد از جلد ادا کرنا ہے۔ خواہ دو تین سال کے عرصہ میں ہی کیوں نہ ختم کی جائے۔ اس چندہ کو پورا کرنے کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس چندہ کو جب تک کہ رقم پوری نہیں ہو جاتی۔ لازمی قرار دے دیا جائے۔ اور ہر لجنہ ہر سال اپنی لجنہ سے چندہ وصول کر کے بھجوائے۔ تا وقتیکہ یہ رقم پوری ہو جائے۔

اس اعلان کے ذریعہ تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داران کی خدمت میں گذارش کرتی ہوں۔ کہ وہ یہ چندہ باقاعدگی سے لازمی چندوں کی طرح وصول کریں۔ اور اپنی رپورٹوں میں اس امر کا ذکر کیا کریں۔ کہ ان کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کتنا وعدہ تھا۔ اور کتنی رقم وصول ہوئی ہے۔

بہنوں کی دلچسپی کے لئے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ انچارج صاحب مشن ہالینڈ حافظ قدرت اللہ صاحب نے اطلاع دی ہے۔ کہ انہوں نے مسجد ہالینڈ کا ایک ماڈل بنوایا ہے۔ جو وہ وہاں سے کسی آنے والے کے ہاتھ بھجوانے کی کوشش کریں گے۔ نیز مسجد ہالینڈ کا فوٹو انلارج کر کے بھی ایک مبلغ کے ہاتھ روانہ کر دینے کی اطلاع بھجوائی ہے۔

امید ہے کہ ہر دو اشیاء جلسہ سالانہ سے پہلے وہاں سے آجائیں گی۔ اور جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والی بہنیں ان کو دیکھ کر جائز فخر حاصل کر سکیں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سیکرٹری تحریک جدید کا انتخاب

(۱) جماعتوں میں سہ سالہ انتخابات ہو رہے ہیں۔ یہ اشد ضروری ہے۔ کہ "سیکرٹری تحریک جدید" کا بھی انتخاب کیا جاوے۔ اور اس کے مکمل پتہ سے جناب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید ربوہ کو مطلع فرما کر منظوری حاصل کر لی جائے۔

(۲) اسی طرح جہاں بڑی بڑی جماعتیں مختلف حلقہ جات پر منقسم ہیں۔ اور مقامی طور پر اراکین کا حلقہ واری انتخاب ہوتا ہے۔ وہاں مرکزی سیکرٹری تحریک جدید کے علاوہ حلقہ واری انتخاب میں تحریک جدید کے نمائندہ کا انتخاب ہونا چاہیئے۔ تا کام نہایت خوش اسلوبی سے چل سکے۔ حلقہ واری انتخاب کی منظوری مقامی امراء سے ہی حاصل کی جاویگی۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور چست اور کام کرنے والے احباب کو منتخب کرنے کی توفیق بخشے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت غرباء کو ابھارنے کے لئے پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ جاری کی گئی ہے۔ بہت سے احباب جماعت نے اس سکیم میں حصہ لیا ہے۔ لیکن بوقت ترسیل زر سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بجائے "پانچ سالہ سکیم تعلیم قرضہ حسنہ" لکھنے کے تعلیمی قرضہ لکھ دیتے ہیں۔ حالانکہ "تعلیمی قرضہ" بالکل اور مد ہے۔ اور "پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" اور مد ہے۔

لہٰذا احباب جماعت اور سیکرٹریان مال کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بوقت ترسیل زر بنام افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ صحیح مد کا نام درج فرمایا کریں۔ غلطی کی صورت میں رقم غلط کھاتہ میں جمع ہو جائیگی۔ اور اس کی ذمہ داری نظارت ہذا پر نہ ہوگی۔ (ناظر تعلیم)

ضروری اعلان

بعض وجوہات کی بناء پر اخبار الفضل کی لاہور کی ایجنسی تبدیل کر دی گئی ہے۔ تا اطلاع ثانی لاہور کے احباب اخبار الفضل کا تازہ پرچہ مکرم غلام محمد صاحب ثالث و محمد سعید سلیم صاحب دار التجلید اردو بازار لاہور سے حاصل کریں۔ یا انہیں اپنے پتہ سے مطلع فرما دیں۔ انشاء اللہ اخبار کا پرچہ پہنچانے کا بندوبست کر دیا جائیگا۔ (مینجر الفضل ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مخلصین جماعت کی ارسال کردہ تاریں

(چھٹی قسط)

مخلصین جماعت کی طرف سے منافقین کی معاندانہ حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف اظہار نفرت اور بیزاری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ چنانچہ احباب کثرت کے ساتھ تاروں کے ذریعہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلا رہے ہیں موصول ہونے والی تاروں کی پانچ قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں چھٹی قسط ذیل میں درج کی جا رہی ہے حضور اقدس ایسے تمام احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرماتے ہیں نیز ان کے لئے دعا بھی فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو ایمان پر قائم رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کراچی

"جماعت احمدیہ کراچی پوری سنجیدگی کے ساتھ مدینہ والے معاہدہ کو دہراتی ہے۔ نیز حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ امیر جماعت احمدیہ کراچی"

— "اللہ رکھا اور اس کے ساتھی ہمارے دشمن ہیں" (حاجی عبدالکریم کراچی)

— "اللہ رکھا اور اسی قماش کے دوسرے لوگوں نے خلافت کے خلاف جو سرگرمیاں جاری کو رکھی ہیں۔ ہم ان کی پرزور مذمت کرتے ہیں" (منیر رشید و برادران کراچی)

لجنہ اماء اللہ کراچی

"لجنہ اماء اللہ کراچی اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی شر انگیز سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ ہم حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے ہر آن دست بدعا ہیں اور حضور کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔" (بیگم بشیر کراچی)

مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفضل اور اجتماع کراچی کے پیغامات پر لبیک کہتے ہوئے ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد پورے خلوص دل کے ساتھ حضور کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے مدینہ والے معاہدہ کو دہراتے ہیں اور منافقوں اور فتنہ انگیزوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے نیز اپنے لئے بھی ہم حضور سے دعا کی درخواست کرتے ہیں"

قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد

ربوہ

"ہم سب بھائی جو ڈاکٹر عبدالغنی صاحب مرحوم کی اولاد ہیں۔ اللہ رکھا اور اسی قماش کے تمام دوسرے لوگوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور حضور کو اپنی وفاداری کا

یقین دلاتے ہیں" (رشید عبدالغنی۔ ربوہ)

میرپور خاص

"میں اور میرے اہل و عیال اللہ رکھا اور اس کے ساتھ ہمدردی رکھنے والوں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور خلافت کے مخالف عناصر کے شر اور ان کی سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ نیز ہم حضور کی سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دست بدعا ہیں۔ حضور کی خدمت میں تفصیلی خط بھی ارسال ہے" (مقصود احمد واقف زندگی میرپور خاص)

مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ

"ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کی خاطر ہر چیز جس میں ہماری جانیں بھی شامل ہیں قربان کرنے کیلئے تیار ہیں ہم اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے جو کوئی بھی وہ ہوں نفرت کا اظہار کرتے ہیں" (ممبران مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ)

مہر کرم دین صاحب کہاں ہیں؟

میرے والد محترم مہر کرم الدین صاحب سکنہ جہلم تقریباً دس دن ہوئے گھر سے سودا خریدنے کی غرض سے گئے تھے مگر ابھی تک واپس نہیں آئے۔ گھر میں بڑی تشویش ہے اگر ان کے متعلق کسی صاحب کو علم ہو تو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو فوراً گھر تشریف لے آویں یا خط کے ذریعہ اپنی خیریت سے مطلع فرمائیں۔

(فضل الدین محلہ گرلز سکول جہلم بستی)

درخواست دعا

میری بھانجی امۃ القیوم کا اپریشن ہوا ہے تکلیف بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

امۃ الرشید راشدہ بنت محمد یامین صاحب

نہر سویز کے متعلق بین الاقوامی کانفرنس ۱۶ اگست کو ہوگی

لنڈن ۳ اگست۔ رائٹر نے کل رات گئے اطلاع دی ہے کہ امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس نے نہر سویز کو بین الاقوامی انتظام میں دینے کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ۲۴ ملکوں کی ایک بین الاقوامی کانفرنس کی تجویز پیش کی ہے یہ کانفرنس ۱۶ اگست کو لنڈن میں منعقد کرنے کی سفارش کی گئی ہے کانفرنس میں شرکت کے لئے روس اور مصر کو بھی دعوت دی جائے گی۔ کانفرنس میں جن ملکوں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی ان کے نام یہ ہیں۔ پاکستان۔ مصر۔ ایران۔ ترکیہ۔ انڈونیشیا۔ ہالینڈ۔ سپین۔ روس۔ فرانس۔ اٹلی۔ برطانیہ۔ آسٹریلیا۔ ڈنمارک۔ ایتھوپیا۔ مغربی جرمنی۔ یونان۔ ہندوستان۔ جاپان۔ نیوزی لینڈ۔ ناروے۔ پرتگال۔ سویڈن اور امریکہ۔

یہ تجویز تینوں مغربی طاقتوں کی پانچ روزہ کانفرنس کے خاتمہ پر ایک مشترکہ اعلان میں پیش کی گئی ہے۔ جو کل لنڈن میں نصف شب کے قریب شائع کیا گیا۔

سکھر میں بارشوں سے آٹھ افراد ہلاک ہو گئے

لاہور ۳ اگست۔ صوبائی دارالحکومت میں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق چیچہ وطنی کے نزدیک کشتیوں کے پل کو نقصان پہنچا ہے اور اسے آمدورفت کے لئے بند کر دیا گیا ہے دریائے جہلم کا پانی ضلع جھنگ میں اپنے مشرقی کنارے سے بہہ نکلا ہے اور کئی دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ صوبہ کے مختلف دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہو جانے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔

مغربی پاکستان میں شدید بارشوں، ندی نالوں کی طغیانی اور دریاؤں کے سیلاب سے صوبہ کے بعض علاقوں میں ذرائع مواصلات کو نقصان پہنچا ہے اور بعض علاقوں میں جانی و مالی نقصان بھی ہوا ہے۔ سب سے زیادہ نقصان کوئٹہ ڈویژن میں ہوا ہے۔ جہاں آب پاشی کی نہروں کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ صوبہ میں حسب ذیل سڑکوں کی آمدورفت بند ہے۔ (۱) سرگودھا (۲) میانوالی۔ بنوں روڈ (۲) اوکاڑہ دیپالپور روڈ (۳) پسرور نارووال روڈ (۴) گجرات۔ سرگودھا اور گجرات کنجاہ روڈ (۵) گمانڈ روڈ پر رات کے وقت آمدورفت بند کر دی گئی ہے۔

یونائیٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق سکھر میں شدید بارشوں کے باعث کئی مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ ایک مکان گرنے سے نو اشخاص ہلاک ایک خاتون شدید مجروح ہو گئی ہے۔ سکھر کے بعض اور حلقوں میں بھی بارشوں کے باعث مکان گرنے سے دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس طرح نگمان سے تین افراد کی ہلاکت کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے۔ مجروحین کی تعداد بھی کافی بیان کی جاتی ہے۔

ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں

ماہ جولائی کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان بلوں کی رقم ۱۰ اگست سے قبل دفتر روزنامہ الفضل میں پہنچ جانی چاہیئے (مینیجر)